



سوال

(81) جلسہ استراحت حدیث سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یونٹن سے مقبول کاظمی لکھتے ہیں

سجدہ ثانی ختم کرنے کے بعد دوسری یا چوتھی رکعت ادا کرنے سے قبل معمولی سی استراحت کر کے قیام میں کھڑے ہونے کا مسئلہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جلسہ استراحت حدیث سے ثابت ہے اس لئے اس سنت کا ادا کرنا جہاں باعث و اجر و ثواب ہے وہاں اس میں یہ حکمت بھی ہے کہ مقتدری امام کی پوری اقتداء کرنا ہے اور وہ جلدی سے سیدھا کھڑے ہو کر امام سے پہلے اٹھنے کی غلطی نہیں کر سکتا۔

اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت مالک بن الحویرث کی یہ حدیث ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا کہ آپ اکیلی رکعت میں جب اٹھتے تو پہلے تھوڑی دیر کے لئے بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے۔ اس کا نام جلسہ استراحت ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدے کرنے کے بعد سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جائیں جیسا کہ دو سجدوں کے درمیان بیٹھا جاتا ہے اس کے بعد دوسری یا چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اس مختصر سے بیٹھنے کی جلسہ استراحت کہتے ہیں اور اس میں کچھ پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 206



محدث فتویٰ